قال الله سبحانه وتعالى اقتربت الساعة وانشق القمر

اقتراب الساعة

طبع في مطبعة مفيد عام الكائنة في آگره

بادارة المنشي محمد احمد خان

الصوفي سلمه الله

تعالى

١٣٠١ﻫ



لکھتا ہے کہ میری امت کو آخر زمانے مین ایک سخت بلا پہونچے جس سے کسیکو نجات
نہو مگر اوس آدمی کو جس نے اللہ کا دین پہچانا پھر اوسپر اپنی زبان یا دل سے
جہاد کیا سو اسی کے لیے سوابق سابقہ ہین یا جسنے دین اللہ کا پہچان کر تصدیق
کی اخرجہ ابونصر السجزی و ابو نعیم عن عمر رضی اللہ عنہ معلوم ہوا کہ
تصدیق دین کی یا دین پر زبان و دل سے لڑنا ایسے وقت مین اسکے کام
آویگا یہہ بشارت ہے اونکو جو مصدق کتاب وسنت ہین یا کتاب وسنت کے
پیچھے اہل بدعت واصحاب رائے سے لڑتے ہین زبان سے لڑائی تالیف کرنا رد
کا ہے مبتدعین پر دل سے لڑائی کرنا انکار ہے دل کا بدعات ورائے پر ۶۵
ایک ایسا زمانہ آنیوالا ہے کہ لوگ مسجدونین بیٹھکر دنیا کی باتین کرینگے سو تم انکے
پاس نہ بیٹھو اللہ کو انکی کچھ حاجت نہین ہے رواہ البیہقی عن الحسن مرسلا
۶۶ ایک ایسا ہی وقت آویگا کہ ایماندار چھپتا پھریگا جسطرح آج منافق تم مین
چھپتا ہے اسکو ابن السنی نے جابر سے روایت کیا ہے ۶۷ ایک زمانہ ایسا
آویگا کہ بہت لوگون کی یہی پیٹ ہونگے انکی پونجی انکا شتر ہوگا انکا قبلہ انکی عورتین
ہونگی انکا دین یہی انکا روپیہ پیسا ہوگا یہہ بدترین خلق ہین انکا کچھ حصہ خدا کے
پاس نہین ہے اخرجہ السلمی عن علی یہہ نشانی اب اچھی طرح سے موجود ہے خدا اپنی
پناہ مین رکھے ۶۸ ایک وقت ایسا ہوگا کہ اوسمین اہل علم کو اسطرح قتل کرینگے
جیسے کتون کو مارتے ہین کاش علماء ایسے زمانے مین احمق بنجاوین اخرجہ الدیلمی
وابن عساکر عن علی حال مین اس قسم کے ایک حکایت سنی بھی گئی ہے ۶۹ علماء
پر ایک ایسا زمانہ آویگا کہ اونکو اپنا مرنا زیادہ تر دوست ہوگا سونے سے اخرجہ
ابو نعیم عن ابی ہریرۃ علماء سے وہ اہل علم مراد ہین جو قرآن وحدیث پر چلتے ہین
نہ وہ علماء سوء جو طالب شہرت وجاہ و دولت ہین وہ تو اسی تاک مین رہتے ہین